سوال

(121) تعویذگلے میں لٹکانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیات دعائے آحادیث مرویہ کوشفا کےلئے لکھ کر تعویذ بنا کر عورت یابچے کےگلے میں لٹکانا یا بازو پر لٹکانا حالت طہارت میں جائز ہے یا نہیں؟ اور بے نمازاور اہل ہنود لٹکا سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ تعویز میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ آیات یا کلمات صحیحہ دعائیہ جوثابت ہوں ان کا تعویز بنانا جائز ہے۔ ہندو یا مسلمان۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ایک کافر بیمار پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔

شرفیہ

عبداللہ بن عمرو بن عاص صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ "أعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه وشر عباده" لکھ ساری دعا ما ثور لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں لٹکا دیا کرتے تھے۔ (مشکواۃ ص217 ج1 بحوالہ سنن ابی داوٗد۔ وترمذي) اس وقت کتاب پاس نہیں ورنہ محدث ابن قیم کی کتاب زاد المعاد سے بھی کچھ نقل کرتا۔ اس میں بھی کچھ لکھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص339

محدث فتویٰ